1392-آیات قرآنیہ کے اخیر میں اللہ سبحانہ وتعالی کے بہت سے اسماء ہیں

سوال

مجھے اللہ تعالی کے ننانوے (99) اسماء میں سے صرف ابھی تک (33) اسماء کا علم ہے اور باقی کا مجھے علم نہیں باقی اسماء کا کہاں سے ملنے کا امکان ہے- انٹرنیٹ پر- اور یا پھر ہوسکتا ہے کہ آپ کو ان کا علم ہو؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کے اسماء بہت سے ہیں جو سارے کے سارے اللہ تعالی کی عظمت وجلال اور اس کے کمال پر دلالت کرتے ہیں، ان میں سے تو کچھ اسماء اللہ تعالی نے ہیں اپنی کتاب قرآن کریم میں بتائے ہیں اور کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں ذکر کئے ہیں اور کچھ ایسے اسماء ہیں جن کا صرف اللہ تعالی کو ہی علم ہے، جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جسے بھی کبھی کوئی غم اور پریشانی پہنچے تو وہ یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالی اس کے غم اور پریشانی کو ختم کردے گا اور اس کی جگہ اسے خوشی نصیب کرے گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اسے سیکھ نہ لیں تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کیوں نہیں بلکہ یہ ضروری ہے کہ جو انہیں سنے اس کو اس کا علم حاصل کرنا چاہئے) مسند احمد اور یہ حدیث صحیح ہے۔

وہ الفاظ یہ ہیں (اللھم انی عبدک وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض فی حکمک عدل فی قضاؤک اسالک بکل اسم ہولک سمیت بہ نفسک أو علمتہ احدامن خلقک أوأنزلتہ فی کتابک أو استاثرت بہ فی علم الغیب عندک أن تجعل القرآن ربیع قلبي ونور صدري وجلاء حزنی وذہاب ہمی)

اے اللہ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے میرے بارہ میں تیرا فیصلہ عادلانہ ہے ،میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تونے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے ،یا اسے تونے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل

کی بہار میرے سینہ کا نور بنا ، اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے اور ختم کرنے والا بنا ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کے وہ اسماء جو قرآن کریم اور سنت نبویہ میں مذکور ہیں انکی تعداد ایک سو بھی زیادہ ہے جنہیں اہل علم میں سے کچھ لوگوں نے انہیں جمع کیا ہے ، (شیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کتاب القواعد المثلی کا مراجعہ کریں)

اورانہیں اسماء میں ننانویں اسم ہیں جس نے یہ سیکھے اوران پر عمل کیا تواس کے لئے اجر عظیم ہے ، جیسا کہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بیشک اللہ تعالی کے ننانویں نام ہیں سو سے ایک کم جس نے انہیں سیکھا اورانہیں یاد کیا اوران پر عمل کیا وہ جنت میں جائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (2736)

حدیث میں لفظ احصاء استعمال ہوا ہے اس کا مندرجہ ذیل معانی ہیں :

1–ان کو حفظ کرنا

2–ان کے معانی کو جاننا

3–ان اسماء کا جو تقاضا ہے اس پر عمل کرنا

جب اس بات کا علم ہو کہ اللہ تعالی الاحد ہے تواس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرایا جائے ، اورجب یہ علم ہو کہ اللہ تعالی الرزاق ہے تواس کے علاوہ کسی سے بھی روزی طلب نہ کی جائے ، اورجب اس کا علم ہو کہ اللہ تعالی الرحیم ہے تواس کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہئے ، اوراسی طرح دوسرے اسماء کے بارہ میں بھی ۔

4–اللہ تعالی کے ان اسماء کے ساتھ اللہ تعالی سے دعا کرنا جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(اوراللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں اسے اسی ناموں کے ساتھ پکارو) اوروہ اس طرح کہ یہ کہا جائے اے رحمان تورحم کرنے والا ہے میرے حال پر رحم کر، اوراے غفور توبخشنے والا ہے میرے گناہ بخش دے ، اوراے تواب تو توبہ قبول کرنے والا ہے میری توبہ قبول فرما ، اوراسی طرح دوسرے اسماء کے ساتھ بھی ۔

اور اے سوال کرنے والی بہن یہ ممکن ہے کہ آپ قرآنی آیات کے اخیر میں غور کریں تو اللہ تعالی کے بہت سے اسماء مذکورہ کو حاصل کریں گی ۔

واللہ تعالی اعلم .